مولانا فضل الرحمٰن نے امریکہ کو للکار کر دینی قوتوں کی بروقت ترجمانی کی ہے

افغانستان پر امریکی جارحیت کا مقصد اسامہ نہیں خلافت اسلامیہ کا خاتمہ ہے

پاکستان کی دینی قوتیں امریکی کارروائی کی بھرپور مزاحمت کریں گی

ہمارے حکمران امریکہ کے تابع مہمل ہیں (امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری)

ملتان 6 اگست مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المحسن بخاری نے اپنے اخباری بیان میں افغانستان کی خلافت اسلامیہ کے خلاف امریکہ کے جارحانہ عزائم کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسامہ بن لادن کی سپردگی کا مطالبہ سراسر بلاجواز ہے۔ اس مطالبے کی آڑ لے کر بین الاقوامی اصول اور سفارتی آداب پامال کرنے والے عالمی غنڈے کے خلاف مزاحمت کرنا مسلمانوں کا بنیادی حق ہے۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ امریکی جارحیت کی صورت میں جوابی ردعمل کا حق استعمال کرنے والوں کو پاکستانی حکمرانوں سے خیر کی کوئی توقع نہیں ہو سکتی۔ ہمارے حکمران امریکہ کے تابع مہمل بن چکے ہیں۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کے رہنما مولانا فضل الرحمٰن نے امریکہ کو واضح طور پر متنبہ کرتے ہوئے دینی قوتوں کی بروقت ترجمانی کی ہے۔ ان کے اس انتباہ پر برہمی کا اظہار کرنے والے امریکی اور مقامی حکمران جان لیں کہ اگر پاکستان میں مقیم امریکیوں کی حفاظت نواز شریف حکومت کی ذمہ داری ہے تو مولانا فضل الرحمٰن کی حفاظت کی ذمہ دار بھی یہی حکومت ہے۔ ہمارے حکمران امریکہ کے نامعقول موقف کی مذمت کرنے کی جرأت سے محروم ہو چکے ہیں لیکن وہ یاد رکھیں کہ قومی غیرت اور دینی حمیت کے منافی پالیسیوں سے اقتدار کو دوام نہیں دیا جاسکتا البتہ اس سے پاکستان میں طالبان کی طرز کے انقلاب کے امکانات مزید روشن کیے جاسکتے ہیں۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ اسامہ بن لادن کے مسئلے پر طالبان کے خلاف کسی بھی امریکی کارروائی کا مقصد افغان خلافت اسلامیہ کو ملیا میٹ کرنے کے علاوہ کچھ نہیں پاکستان کی دینی قوتیں عالم اسلام کو ایک بہت بڑے المیے سے دوچار کرنے کی اس ناپاک امریکی کاروائی کی بھرپور مزاحمت کریں گی، خواہ اس کی زد میں موجودہ حکمران ہی کیوں نہ آئیں۔

امریکہ، افغانستان کے خلاف پاکستان کے لالچی بیوروکریٹس کو استعمال کر رہا ہے

اعلیٰ سرکاری و کلیدی عہدوں پر موجود قادیانی، آغا خانی اور رافضی مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔

مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المحسن بخاری، ناظم اعلیٰ مولانا اسحٰق سلیمی اور عبداللطیف خالد چیمہ کا بیان

لاہور (۷/اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنماؤں نے برصغیر میں امریکی مداخلت کی شدید مزمت کی ہے۔ امیر مجلس احرار سید عطاء المحسن بخاری نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ صہیونی طاقتیں افغانستان کے اسلامی انقلاب کو سبوتاژ کرنے کیلئے اسامہ بن لادن کی آڑ میں طاقت کے استعمال کا بہانہ تلاش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لئے پاکستان کے لالچی بیورو کریٹس کو استعمال کر رہے ہیں۔ اعلیٰ سرکاری و کلیدی عہدوں پر موجود قادیانی، آغاخانی اور رافضی پورے برصغیر میں مسلمانوں کی دل شکنی اور ان کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں اور کشمیر کی آزادی کا خواب دیکھنے والوں کو مایوسی کے گڑھے میں دھکیل کر تحقیر آمیز بلیک میلنگ کا شکار ہو کر بھی خود کو ملک و قوم کا ہمدرد جتا رہے ہیں، مجلس کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے کہا کہ اسامہ بن لادن کو گرفتار کرانے میں سرگرمی دکھانے والے قومی مجرم تصور کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ڈالر کا حصول جمہوریت پسندوں کا مقصد حیات بن چکا ہے۔ مجلس کے ناظم نشر و اشاعت عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی ختم نبوت کے منکر ہیں اور امریکہ اس ٹولے کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر اور سندھ کے سرحدی علاقوں میں قادیانی اور آغاخانیوں کی مزموم سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھی جائے۔ اس سلسلہ میں حکومت مجرمانہ غفلت کی شکار ہے۔

18 سال سے کم عمر طالبان کا جہاد غیر انسانی نہیں

یونیسف کے سربراہ کا بیان گمراہ کن اور دجل ہے

طالبان کے اسلامی انقلاب کا سورج اب یورپ میں بھی طلوع ہوگا

دہشت گرد امریکہ کو عبرت ناک شکست ہوگی (امیر احرار سید عطاءالمحسن بخاری)

(ملتان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المحسن بخاری نے یونیسف کے سربراہ لیوس جی آر سپلناٹ کے اس بیان کی شدید مذمت کی ہے جس میں انہوں نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ "طالبان نے ۱۸ سال سے کم عمر پاکستانی بچوں کو جنگ میں جھونک کر غیر انسانی فعل کا ارتکاب کیا ہے"۔ سید عطاء المحسن بخاری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جب کوریا، ویٹ نام، کسوو، بوسنیا، چیچنیا، عراق اور کشمیر میں معصوم بچوں کا قتل عام جاری تھا تو یونیسف کے دوغلے انسان دوست کافر کہاں تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر افغانستان میں جہاد کرنے والے جوانان گل گوں قبا کی لڑائی غیر انسانی ہے تو عراق میں چھے سے دس

برس کے فطری معصوموں کو ہسپتالوں میں قتل کرنا کہاں کی انسانیت ہے؟ یونیسف کے نصرانی تب کیوں چپ تھے اور اب کیوں زبان درازی کر رہے ہیں۔؟

سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ طالبان کا جہاد پورے عالم اسلام کا جہاد ہے۔ طالبان کی حکومت دنیا کے نقشہ پر واحد مکمل اسلامی ریاست و حکومت ہے۔ اور طالبان کا افغانستان صحیح معنوں میں اسلامی ملک ہے۔ دنیا بھر کے کفار و مشرکین، یہود و نصاریٰ اور ان کے عجمی ایجنٹ افغانستان کے دینی انقلاب اور امارت اسلامیہ سے خائف اور اس کے خلاف متحد ہیں کہ طالبان کے اسلامی انقلاب کی روشنی اب یورپ اور ایشیاء میں بھی پھیل رہی ہے اور امت مسلمہ بیدار ہو رہی ہے۔ سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ دنیا بھر کے ہر مسلمان ملک کے عوام طالبان کے اسلامی انقلاب سے متاثر ہیں اور ان کی اخلاقی حمایت اور مدد کر رہے ہیں جب کہ حکومتیں امریکہ کی پٹھو ہیں۔ طالبان کے جہاد میں کم عمر بچوں اور نوجوانوں کی اکثریت شریک ہے جبکہ بوڑھے بھی اس میں سچے جذبے کے ساتھ شامل ہیں۔ جب ویٹ نام کے کافر آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے تو گیارہ سال کے بچوں نے بھی بندوق اٹھا کر جنگ میں حصہ لیا تھا۔ تحریک طالبان میں اکثریت ۴۰ سال سے کم عمر مجاہدین کی ہے۔ یہی کم عمر نوجوان دنیا کے عظیم اسلامی انقلاب کے داعی اور سرخیل ہیں۔ اس وقت پوری افغان قوم اسلامی جہاد میں شریک ہے۔ اس جہاد میں صرف پاکستان کے طالبان ہی شریک نہیں بلکہ عرب ممالک کے نوجوان اور بچے بھی شریک ہیں۔ ان بچوں کو کسی نے ورغلایا نہیں بلکہ وہ شعوری طور پر جذبۂ جہاد سے سرشار ہو کر اقامت دین کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی جدوجہد سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ جہاد اسلامی میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ اور اپنے بڑوں کے ہم قدم اور ہم سفر ہیں۔

سید عطاء المحسن بخاری نے یونیسف کے سربراہ کے بیان کو دجل و تلبیس پر مبنی اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ طالبان کے اسلامی انقلاب کا سورج اب یورپ میں بھی طلوع ہو گا اور دہشت گرد امریکہ کو عبرت ناک شکست ہو گی۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں کی سرگرمیاں

حضرت مولانا محمد اسحاق سلیمی (مرکزی ناظم اعلیٰ) 9، اگست 16، 17، 18، 19 اگست اور 25 اگست کو تین بار ملتان تشریف لائے۔ ملتان قیام کے دوران امیر مرکزیہ سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ سے اہم تنظیمی امور پر مسلسل تبادلہ خیال جاری رہا 26۔ اگست کو رحیم یار خان اور صادق آباد کے تنظیمی دورہ پر تشریف لے گئے۔

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے 6۔ اگست کو دارِ بنی ھاشم ملتان میں اجتماع جمعہ سے خطاب فرمایا۔ 12 اگست کو ملتان سے گڑھا موڑ پہنچے، بعد ازاں وھاڑی، بورے والا، چیچہ وطنی، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد کے احرار کارکنوں سے ملاقاتیں کرتے ہوئے چناب نگر پہنچے۔

20 اگست کو جناب غلام حسین احرار کی دعوت پر چناب نگر سے ڈیرہ اسماعیل خان پہنچے۔ خطبہ جمعہ علاقہ

چودھواں میں ارشاد فرمایا۔حافظ محمد اکرم صاحب اور منصور احمد صاحب آپ کے ہم سفر تھے۔ 21۔اگست کو حضرت مولانا علاء الدین مدظلہ کے ہاں دارالعلوم نعمانیہ تشریف لے گئے اور ان کے بھائی حضرت مولانا سراج الدین رحمتہ اللہ علیہ کے انتقال پر تعزیت کی۔ مقامی احرار کارکن محترم چودھری نورالدین صاحب مقامی جماعت کے صدر غلام حسین احرار، حامد علی خان، حافظ سعید صاحب، شاہ محمد صاحب اور دیگر کارکنوں سے ملاقات کے بعد 22اگست کو ملتان پہنچے۔

24۔اگست کو جھنگ میں احباب سے ملاقات کر کے چناب نگر پہنچے۔27،28،29،30اگست کو اسلام آباد، راولپنڈی میں قیام کے دوران احرار کارکنوں سے ملاقات اور تنظیمی امور پر تبادلۂ خیال کیا۔4ستمبر کو کھاکھی پونٹہ جلال پور پیروالاروڈمیں ایک دینی اجتماع سے خطاب کریں گے۔

ماہنامہ نقیب ختم نبوت کے مدیر سید محمد کفیل بخاری نے 6۔اگست کو جامع مسجد بلال لیہ میں بعد نمازجمعہ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کیا۔اس اجتماع کے داعی مولانا عبدالرحمن تھے۔17اگست کو ملتان سے لاہور پہنچے اور مرکزی دفتر احرار میں 19اگست تک قیام رہا احباب شہر سے ملاقاتیں کیں۔مقامی جماعت کے ایک اجلاس میں شرکت کر کے 7ستمبر کو لاہور میں ہونے والی ختم نبوت کانفرنس کے انتظامات کو حتمی شکل دی۔ اس اجلاس میں شرکت کے لئے مرکزی ناظم نشرو اشاعت محترم عبداللطیف خالد چیمہ صاحب خصوصی طور پر چیچہ وطنی سے لاہور پہنچے علاوہ ازیں محترم چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، ملک محمد یوسف ،میاں محمد اویس ،قاری محمد یوسف، شیخ آفتاب احمد، شیخ محمد رفیق، رانا حبیب اللہ اور دیگر احباب نے شرکت کی جبکہ مختلف احباب شہر ملاقات کے لئے دفتر احرار تشریف لاتے رہے۔ محترم عبداللطیف خالد چیمہ صاحب 19اگست کو لاہور پہنچےاور 22اگست تک دفتر احرار میں قیام کیا جبکہ سید محمد کفیل بخاری 19 اگست کی رات ملتان روانہ ہوگئےاور 20اگست، 27اگست کے اجتماعات جمعہ سے دار بنی ھاشم میں خطاب کیا۔

بقیہ از ص ۱۳

اللہ علیہ وسلم نے علی کو تو قوی وامین نہیں فرمایا۔

ع .... جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

امیرالمومنین سیدنا علی مرتضیٰ سلام اللہ علیہ کو اگر" اقضاھم علی" فرمادیا تو اس کا یہ مطلب کہاں ہے کہ دیگر صحابہ اب قاضی نہیں رہے؟ یا ان کے قضایا اور انکی کوئی حیثیت ہی نہیں یا ان کی حیثیت عرفی نہیں مخفی ہوگئی ہے۔ صحابہ کے قاضی ہونے نہ ہونے کا فیصلہ کرنے والے دھقانی ناقدین خاسرین کون ہوتے ہیں۔

ہاں سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے کہیں فرمایا ہو کہ چوں کہ میں "اقضٰی" ہوں اور قاضی ہی نہیں رہے تو بات بنتی ہے یہ کنجڑے محاکمہ نہیں کرسکتے۔ نہ انہیں کسی نے حکم مانا ہے۔

ہر گلے رارنگ و بوئے دیگراست یا اس جہاں کو ہے زیب اختلاف سے